اسماءِ حسنیٰ
اور
درود مبارک

مرشدی حضرت مولانا محمد عبدالغفار
رحمۃ اللہ علیہ کے وسیلے سے
ملی ۱۹۹۶ء میں

(انوار)

حضرت مولانا سید محمد عبدالغفار نگرامی ندوی قادری نقشبندی مجددی

شمسی پریس چوکی محل گنج سیتاپور روڈ لکھنؤ یوپی انڈیا

ضیاء البدر تذکرہ حضرت مولانا سید شاہ بدر علی رحمۃ اللہ علیہ ۔ قیمت ۲۰ روپے

انعامات رحمٰن تذکرہ حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی رضؓ قیمت ۴۰ روپے

مُہمّات الصرف والنحو اردو میں بے مثال عربی صرف و نحو
قیمت ــــ ۴۰ روپے

حضرت مولانا سید محمد عبد الغفار نگرامی ندوی قادری نقشبندی مجددی
متصل پولس چوکی مدح گنج سیتاپور روڈ لکھنؤ (یوپی انڈیا)

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ

اَسْماءِ حُسنیٰ
اور
دُرُودِ مُبارک

اداریہ

یہ مُبارک وظیفہ "اَلْمَنْظُوْمَةُ الْغَرَّاءُ" ــــــ اور "اَلْكِبْرِيْتُ الْاَحْمَرُ" پر مشتمل ہے۔ مکرم و محترم علامہ حضرت شاہ زید ابوالحسن فاروقی مجددی رحمۃ اللہ علیہ فاضل ازہر نے دونوں مبارک وظیفوں کے متعلق ضروری معلومات تحریر فرمادی ہیں۔ دونوں مبارک وظیفوں کا ترجمہ علامہ محترم جناب مولانا قاضی سجاد حسین صاحب صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری (دہلی) نے کیا ہے۔

میں نے اِس مُبارک مجموعہ کو مسلمان بھائیوں کے واسطے طبع کرلیا ہے۔

حضرت مولانا سید محمد عبدالغفار نگرامی ندوی قادری نقشبندی مجددی

متصل پولیس چوکی مدح گنج سیتاپور روڈ لکھنؤ (یوپی انڈیا)

اِستغاثہ

اللہ کے جمع کیے ہوئے پاکیزہ ناموں سے

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی بیروت کے محکمۂ شرعیہ کے مفتی تھے، آپ نے رسالہ "اَسْبَابُ التَّاْلِيْفِ" میں اپنی ۶۵ تالیفات کا ذکر کیا ہے اور یہ رسالہ ۱۳۲۹ھ میں چھپا ہے۔ آپ کی ساری تالیفات مقبولِ خلائق ہیں۔

آپ نے قرآن مجید اور احادیثِ شریفہ سے اللہ کے ۱۶۹ نام جمع کئے اور پھر ان کو نظم کر کے "اَلْمُزْدَوَجَةُ الْغَرَّا فِي الْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰى" کے نام سے طبع کیا۔ یہ منظومہ بہت خوبیوں کا اور بابرکت ہے، سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تمام وارد اسمار کا جامع ہے اور دوسری خوبی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ارشادات آپ ہی کے مبارک الفاظ سے اس میں مندرج ہیں، بلکہ اِس منظومہ کے ابتدائی تین قطعات آپ ہی کے ارشادات ہیں۔ یعنی (بِسْمِ الْاِلٰهِ وَبِهٖ بَدِيْنَا) اور (وَلَوْ عَبَدْنَا غَيْرَهٗ شَقِيْنَا) اور (يَا حَبَّذَا رَبًّا وَحُبَّ دِيْنَا)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خندق کے موقع پر اِن مُبارک کلمات سے دعا کی تھی۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ نے اِس مبارک دعا میں اضافہ کیا اور فرمایا

(۱) اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا (۲) وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا (۳) فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا (۴) وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا (۵) وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ

بَغَوْا عَلَيْنَا (۶) اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا۔ روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ جب حضرت ابن رواحہ ایک قطعہ پڑھتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے اس کا اعادہ فرماتے تھے۔ اِن مُبارک ارشادات سے یہ قُرّۃ وَجہ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ کی کیفیت کا متحمل ہو گیا ہے۔

علامہ نبہانی رحمہُ اللہ وَرَضِیَ عَنْہُ کو جو محبت اور عشق نبوی تھا وہ ان قطعاتِ نُورانیہ کو اپنانے کا ذریعہ بنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ اللہ کے پاکیزہ نام ہیں، اُن سے اُس کو پکارو۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مَنْ دَعَا بِهَا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں سے دُعا کی اس کی دُعا مقبولِ بارگاہ ہے۔ آپ کا فرمان یقینی صحیح ہے۔ جو بھی پُورے اخلاص اور یقینِ تام سے اِس مُزدوجہ غرّار کو پڑھے گا، یقیناً نفحاتِ ربّانیہ اور رشحاتِ نبویّہ سے بہرہ مند ہوگا۔

اَلْمَنْظُوْمَةُ الْغَرَّا

فِى

اَلْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِاسْمِ الْاِلٰهِ وَبِهٖ بَدِيْنَا	وَلَوْ عَبَدْنَا غَيْرَهٗ شَقِيْنَا
معبود کا نام اور اُس سے ہم نے شروع کیا	اگر ہم نے کسی غیر کی عبادت کی تو بدنصیب ہونگے
يَا حَبَّذَا رَبًّا وَحُبَّ دِيْنَا	وَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ هَادِيْنَا
کیا اچھا پالنے والا اور کیا اچھا دین ہے	اور ہمارے ہادی محمد کیا ہی اچھے ہیں

لَوْلَاهُ مَا كُنَّا وَلَا بَقِيْنَا

اگر وہ نہ ہوتے ہم بھی نہ ہوتے اور نہ باقی رہتے

اَللّٰھُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اھْتَدَیْنَا	وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا
اے اللہ اگر تو نہ ہوتا ہم ہدایت نہ پاتے	نہ صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے
فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا	وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَّاقَیْنَا
پس تو اپنی رحمت ہم پر نازل کر	اور ہم کو ثابت قدم رکھ اگر ہم مقابلہ پر ہوں

نَحْنُ الْاُلٰی جَاؤُکَ مُسْلِمِیْنَا

ہم ہی تیرے در پر فرمانبردار ہو کر حاضر ہوئے ہیں

وَالْمُشْرِکُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا	اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَۃً اَبَیْنَا
مشرک ہم پر چڑھ آئے ہیں	جب وہ فتنہ کا ارادہ کرتے ہیں ہم انکار کر دیتے ہیں
وَقَدْ تَدَاعٰی جَمْعُھُمْ عَلَیْنَا	طِبْقَ الْاَحَادِیْثِ الَّتِیْ رَوَیْنَا
انکے مجمع نے ہمارے خلاف ایکدوسرے کو پکارا ہے	اُن باتوں کے مطابق جو ہم نے بیان کی ہیں

فَارْدُدْھُمْ اَللّٰھُمَّ خَاسِرِیْنَا

اے اللہ تو ان کو محروم لوٹا

اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ	اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
اے اللہ اے بڑے مہربان اے نہایت رحم والے	اے اللہ اے زندہ اے سب کے تھامنے والے
اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا قَدِیْمُ	اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ
اے اللہ اے قوت والے، اے ازلی	اے اللہ اے بلند، اے بہت بڑے

لَا یَنْبَغِیْ لِلْقَوْمِ اَنْ یَّعْلُوْنَا

نامناسب ہے اُس قوم کے لیئے کہ ہم پر غالب آئے

اَللّٰہُ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ	اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ یَا حَکِیْمُ
اے اللہ اے نرمی کرنے والے اے جاننے والے	اے اللہ اے شفقت کرنیوالے اے حکمت والے
اَللّٰہُ یَا تَوَّابُ یَا حَلِیْمُ	اَللّٰہُ یَا وَھَّابُ یَا کَرِیْمُ
اے اللہ اے توبہ قبول کرنیوالے اے بردبار	اے اللہ اے دینے والے اے کرم کرنیوالے

ھَبْ لَنَا الْعُلٰی وَاجْعَلْ عِدَانَا الدُّوْنَا

ہم کو بلندی عنایت کر اور دشمنوں کو پست کر

اَللّٰهُ یَا مَالِکُ یَا مُنِیْرُ　　اَللّٰهُ یَا مَلِیْکُ یَا قَدِیْرُ

اے اللہ، اے مالک، اے روشن کرنے والے　　اے اللہ، اے بادشاہ، اے بڑی قدرت والے

اَللّٰهُ یَا مَوْلٰی وَیَا نَصِیْرُ　　اَللّٰهُ اَنْتَ الْمَلِکُ الْکَبِیْرُ

اے اللہ، اے مولیٰ، اے اچھے مددگار　　اے اللہ تو ہی بڑا بادشاہ ہے

لَیْسَ عِدَانَا لَکَ مُعْجِزِیْنَا

ہمارے دشمن تجھے عاجز کرنے والے نہیں ہیں

اَللّٰهُ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ　　اَللّٰهُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ

اے اللہ، اے ثواب دینے والے، اے قدردان　　اے اللہ، اے معاف کرنے والے، اے بخشنے والے

اَللّٰهُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ　　اَللّٰهُ یَا فَتَّاحُ یَا بَصِیْرُ

اے اللہ، اے علم والے، اے باخبر　　اے اللہ، اے کھولنے والے، اے دیکھنے والے

لَا تَحْرِمَنَّا فَتْحَکَ الْمُبِیْنَا

تو اپنی روشن فتح سے ہم کو محروم نہ کر

اَللّٰهُ یَا ظَاهِرُ یَا جَلِیْلُ　　اَللّٰهُ یَا بَاطِنُ یَا وَکِیْلُ

اے اللہ، اے آشکارا، اے بڑے مرتبہ والے　　اے اللہ، اے چھپے ہوئے، اے وکیل

اَللّٰهُ یَا صَادِقُ یَا جَمِیْلُ　　اَللّٰهُ یَا حَافِظُ یَا کَفِیْلُ

اے اللہ، اے سچے، اے حسین　　اے اللہ، اے حفاظت کرنے والے، اے کام بنانے والے

کُنْ حَافِظًا لَّنَا وَکُنْ مُعِیْنَا

تو ہمارا محافظ اور مددگار رہ

اَللّٰهُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ　　اَللّٰهُ یَا مُغْنِیْ وَیَا رَشِیْدُ

اے اللہ، اے بے نیاز، اے لائق تعریف　　اے اللہ، اے بے پروا کرنے والے اور اے راستی پسند

اَللّٰهُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ　　اَللّٰهُ یَا عَزِیْزُ یَا مَجِیْدُ

اے اللہ، اے ابتدا کرنے والے، اے لوٹانے والے　　اے اللہ، اے سب پر غالب، اے بڑی بزرگی والے

لِعِزِّکَ التَّوْحِیْدُ یَشْکُوْا الْهُوْنَا

تیری عزت کی قسم توحید کسمپرسی کی شکایت کر رہی ہے

اَللّٰہُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ — اَللّٰہُ یَا قَاہِرُ یَا مُؤَخِّرُ

اے اللہ، اے طاقت والے اے قدرت والے — اے اللہ، اے غالب آنے والے اے پیچھے رکھنے والے

اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا مُصَوِّرُ — اَللّٰہُ یَا مُحْصِیْ وَیَا مُدَبِّرُ

اے اللہ اے پیدا کرنیوالے اے صورت دینے والے — اے اللہ اے شمار میں رکھنے والے اے تدبیر کرنیوالے

دَبِّرْ لَنَا وَدَمِّرِ الْعَادِیْنَا

ہماری کارسازی کر اور ہمارے دشمنوں کو برباد کر

اَللّٰہُ یَا دَائِمُ لَا یَمُوْتُ — اَللّٰہُ یَا قَائِمُ لَا یَفُوْتُ

اے اللہ، اے ہمیشہ رہنے والے، وہ نہ مریگا — اے اللہ، اے قائم رہنے والے، وہ فوت نہ ہوگا

اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ وَیَا مُمِیْتُ — اَللّٰہُ یَا مُغِیْثُ یَا مُقِیْتُ

اے اللہ اے جلانے والے اے موت دینے والے — اے اللہ اے فریادرس، اے قوت دینے والے

کُنْ غَوْثَنَا وَحِصْنَنَا الْحَصِیْنَا

تو ہمارا مددگار اور ہمارا مضبوط قلعہ بن جا

اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ اَنْتَ الْوَاسِعُ — اَللّٰہُ یَا قَابِضُ اَنْتَ الْمَانِعُ

اے اللہ، اے فراخی کرنے والے، تو وسعت والا ہے — اے اللہ، اے سمیٹنے والے، تو ہی روکنے والا ہے

اَللّٰہُ یَا خَالِقُ اَنْتَ الْجَامِعُ — اَللّٰہُ یَا خَافِضُ اَنْتَ الرَّافِعُ

اے اللہ، اے پیدا کرنے والے، تو ہی جمع کرنیوالا ہے — اے اللہ، اے پست کرنیوالے، تو ہی اٹھانیوالا ہے

اِرْفَعْ مَعَالِیْنَا لِعِلِّیِّیْنَا

علیین کے لئے ہمارے مراتب بلند کر

اَللّٰہُ ذُو الْمَعَارِجِ الرَّفِیْعُ — اَللّٰہُ یَا وَافِیْ وَیَا سَرِیْعُ

اے اللہ، اے بلند درجات والے — اے اللہ، اے پورا دینے والے اے جلدی والے

اَللّٰہُ یَا کَافِیْ وَیَا سَمِیْعُ — یَا نُوْرُ یَا ہَادِیْ وَیَا بَدِیْعُ

اے اللہ اے کفایت کرنیوالے اور اے سننے والے — اے نور اے ہدایت دینے والے اور اے ایجاد کرنیوالے

اَدَّبْتَنَا بِمَا جَرٰی یَکْفِیْنَا

جو ہم پر گزری اسکے ذریعہ تو نے ہمیں باادب کر دیا وہ ہمارے لئے کافی ہے

اَللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ — اَللّٰہُ ذُوالطَّوْلِ عَلَی الدَّوَامِ

اے اللہ اے بڑائی اور انعام و اکرام والے — اے اللہ اے مستقل طاقت رکھنے والے

اَللّٰہُ یَا ذَاالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ — وَالسَّیِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْاَنَامِ

اے اللہ اے فضل اور بخشش والے — اور اے مخلوق کے مطلقاً سردار

اِرْحَمْ عَبِیْدًا لَّکَ عَابِدِیْنَا

رحم کر اپنے اُن بندوں پر جو تیری عبادت کرنے والے ہیں

اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ اَنْتَ الْوَاحِدُ — اَللّٰہُ یَا آخِرُ اَنْتَ الرَّاشِدُ

اے اللہ اے سب سے پہلے تُو اکیلا ہے — اے اللہ اے سب کے بعد تُو بھلائی دینے والا ہے

یَا وِتْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاجِدُ — یَا بَرُّ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مَاجِدُ

اے یکتا اے بڑائی والے اے سب کچھ رکھنے والے — اے بھلائی والے اے فضل کرنیوالے اے بزرگی والے

بِفَضْلِکَ اَقْبَلْنَا عَلٰی مَا فِیْنَا

باوجود ہماری کوتاہیوں کے تُو اپنے کرم سے ہم کو قبول کر

اَللّٰہُ یَا مُبِیْنُ یَا وَدُوْدُ — اَللّٰہُ یَا مُحِیْطُ یَا شَہِیْدُ

اے اللہ اے ظاہر کرنیوالے اے چاہنے والے — اے اللہ اے گھیرنے والے اے حاضر ناظر

اَللّٰہُ یَا مَتِیْنُ یَا شَدِیْدُ — یَا مَنْ ہُوَ الْفَعَّالُ مَا یُرِیْدُ

اے اللہ اے قوت والے اے سخت — اے وہ کہ کرنے والا ہے جو وہ چاہے

اِنَّا ضِعَافٌ لَّکَ قَدْ لَجِیْنَا

ہم ضعیف تیری بارگاہ میں پناہ لائے ہیں

اَللّٰہُ یَا مُعِزُّ یَا مُقَدِّمُ — اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ یَا مُنْتَقِمُ

اے اللہ اے عزت دینے والے اے آگے بڑھانے والے — اے اللہ اے ذلیل کرنیوالے اے انتقام لینے والے

اَلْبَادِیُٔ الْبَاقِیْ فَلَا یَنْعَدِمُ — اَلْمُحْسِنُ الْوَالِیْ الْحَفِیْظُ الْاَکْرَمُ

اے آغاز کنندہ باقی رہنے والے نیستی نہیں ہے تجھکو — محسن، والی، نگہبان، نہایت کرم والا ہے

لَیْسَ لَنَا سِوَاکَ مَنْ یَّحْمِیْنَا

تیرے سوا کوئی نہیں جو ہماری حمایت کرے

اَللّٰهُ يَا وَارِثُ اَنْتَ الْاَبَدُ

اے اللہ اے سب کے بعد رہنے والے تو ہی ابد ہے

اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ اَنْتَ الْاَحَدُ

اے اللہ اے سب کے اٹھانے والے تو یکتا ہے

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ لَا اِلٰهَ الصَّمَدُ

اے جہان کے مالک معبود، بے نیاز

لَا كُفُوْءَ لَا وَالِدُ لَا وَلَدُ

نہ کسی کا جوڑ، نہ باپ، نہ بیٹا

كُفَّ الْعِدَا عَنَّا فَقَدْ اُوْذِيْنَا

ہم سے مخالفت کو روک کہ ہم بیشک ستائے گئے ہیں

اَللّٰهُ يَا غَالِبُ يَا قَهَّارُ

اے اللہ اے سب پر غالب اے سب کو قبضہ میں رکھنے والے

اَللّٰهُ يَا نَافِعُ اَنْتَ الضَّارُّ

اے اللہ اے نفع دینے والے تو ہی ضرر پہنچانے والا ہے

اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا غَفَّارُ

اے اللہ اے جان ڈالنے والے اے بخشنے والے

يَا رَبِّ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْجَبَّارُ

اے پالنے والے، اے صاحب قوت زبردست

قَوِّمْ لَنَا الدُّنْيَا وَقَوِّ الدِّيْنَا

ہمارے لئے دنیا کو سنوار دے اور دین کو قوی کر دے

اَللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّةِ السَّلَامُ

اے اللہ، رب العزت، بے عیب

اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَلَّامُ

امن دینے والا نگہبان، بہت علم والا

ذُوالرَّحْمَةِ الْاَعْلٰى الْاَعَزُّ التَّامُّ

رحمت والا، بلند مرتبہ، مکمل قدرت والا

مَنْ دِيْنُهُ الْحَقُّ هُوَ الْاِسْلَامُ

جس کا درست دین صرف اسلام ہے

قَيِّضْ لَهُ اللّٰهُمَّ نَاصِرِيْنَا

اے اللہ تو اس کے لئے ہمارے مددگار مقدر فرما

اَللّٰهُ اَنْتَ الْمُتَعَالِى الْحَكَمُ

اے اللہ، تو بلند، حاکم

اَلْفَرْدُ ذُو الْعَرْشِ الْوَلِىُّ الْاَحْكَمُ

یکتا عرش کا مالک ولی اور خوب مضبوط ہے

اَلْغَافِرُ الْمُعْطِى الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ

بخشنے والا دینے والا سخی، انعام کرنے والا

اَلْعَادِلُ الْعَدْلُ الصَّبُوْرُ الْاَرْحَمُ

انصاف کرنیوالا انصاف مجسم، متحمل بہت ہی رحم والا

مَكِّنْ لَنَا فِىْ اَرْضِنَا تَمْكِيْنَا

ہم کو ہماری زمین میں جماؤ عطا فرما

اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا بُرْھَانُ　　یَا بَارِیُٔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

اے اللہ اے برائیوں سے پاک اے دلیل　　اے بھلائی کرنیوالے اے شفیق اے احسان کرنیوالے

یَا حَقُّ یَا مُقْسِطُ یَا دَیَّانُ　　تَبَارَکَتْ اَسْمَآؤُکَ الْحِسَانُ

اے حق اے منصف اے زبردست حاکم　　تیرے اچھے نام بابرکت ہیں

بِھَا قَرَعْنَا بَابَکَ الْمَصُوْنَا

انہی کے ذریعہ ہم نے تیرے محفوظ در کو کھٹکھٹایا ہے

اَللّٰہُ یَا خَلَّاقُ یَا مُنِیْبُ　　اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ

اے اللہ اے پیدا کرنیوالے اے توبہ قبول کرنیوالے　　اے اللہ اے روزی رساں، اے کافی

اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ　　اَلْمُسْتَعَانُ السَّامِعُ الْمُجِیْبُ

اے اللہ اے قریب، اے نگہبان　　مددگار، سننے والے، دعا کو قبول کرنے والے

اِنَّا دَعَوْنَاکَ اسْتَجِبْ اٰمِیْنَا

ہم نے تجھ کو پکارا ہے، قبول کر، آمین

درود پاک

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" رسول پر اللہ اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اُس پر رحمت بھیجا اور سلام کہہ کر سلام بھیجو۔ مشکات میں مسلم کی روایت ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ اُس پر دس بار رحمت نازل کرتا ہے۔ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نسائی کی روایت ہے "جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ اُس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے اور اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے،" اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اُس کو بھرپور اور بہت سا اجر ملے وہ جس وقت ہم اہلِ بیت نبوت پر درود بھیجے تو کہے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

اے اللہ تو نبی اُمّی حضرت محمد پر اور مومنین کی ماؤں، اُن کی بیویوں پر اور اُن کی اولاد پر اور اُن کے گھر والوں پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر نازل فرمائی بے شک تو قابلِ تعریف بزرگ ہے۔

مشہور ائمہ نے درود شریف کی اُن روایتوں کو جمع کیا ہے جو آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ امام سُبکی نے شفاء السقام میں ۴۶ روایتیں جمع کی ہیں۔ امام نووی نے فرمایا ہے درودوں میں یہ درود سب سے افضل ہے کیونکہ یہ بہت سی صحیح روایتوں سے ثابت ہے اور وہ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اے اللہ محمد پر جو تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور اُن کی اولاد اور بیویوں اور نسل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تُو نے ابراہیم اور اُن کی اولاد پر نازل فرمائی اور محمد نبی اُمّی اور محمد کی اولاد اور بیویوں اور نسل پر ایسی برکت نازل فرما جیسی تُو نے ابراہیم اور ابراہیم کی اولاد پر نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے۔

اس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ الفاظ میں جو برکت ہے وہ کسی دوسرے کے الفاظ میں نہیں ہے۔ اِس حقیقت کے باوجود دیکھنے میں آیا ہے کہ حضرات صحابہ کے زمانے سے ہی عالی قدر حضرات اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے دوسرے بابرکت درود شریف لکھتے چلے آرہے ہیں۔ اِس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارشادِ گرامی ہے جس کی روایت ابنِ ماجہ نے کی ہے۔ آپؓ نے فرمایا ہے۔

(ترجمہ) عبداللہ بن مسعود نے فرمایا۔ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

درود بھیجو تو اچھے الفاظ سے بھیجو، تم نہیں جانتے ہو کہ یہ درود آنحضرت پر پیش کیا جاتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ آپ سے کہا گیا، آپ ہم کو تعلیم دیں۔ آپ نے فرمایا۔ تم اِس طرح کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی

اے اللہ، اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

رسولوں کے سردار اور نبیوں کے خاتم محمد پر نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے رسول

اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰھُمَّ

بھلائی کے امام اور قائد اور رحمت کے رسول ہیں، اے اللہ

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

تو ان کو اُس پسندیدہ مقام پر اُٹھا جس پر پہلے اور پچھلے رشک کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اے اللہ، محمد اور آلِ محمد پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے ابراہیم

اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ

اور آلِ ابراہیم پر نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

تو محمد اور آلِ محمد پر ایسی برکت نازل فرما جیسی تو نے ابراہیم اور آل

آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابراہیم پر نازل فرمائی بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اِس ارشاد سے صاف ظاہر ہے کہ محبت کا اظہار اور احترام کی نگہداشت کرتے ہوئے اچھے الفاظ سے درود شریف کا تحفہ بارگاہِ رسالت میں پیش کرنا چاہیے۔ علماءِ کرام اور مشائخ عظام نے آپ کے ارشاد پر عمل کیا ہے اور صدہا کتابیں لکھی گئی ہیں۔

ایسے ہی درودوں میں سے "دُرُوْدِ کِبْرِیْتِ اَحْمَرْ" ہے یہ درود پیرانِ پیر غوث دستگیر سیّدنا و مولانا حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرّہٗ کی طرف منسوب ہے' یہ نسبت کتنی وسیع اور کس پایہ کی ہے' اس سے بحث نہیں۔ جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے اس کے الفاظ کی تشریح کی ہے اور درود شریف کے آخر میں وَصَلِّ یَارَبِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَمَلَائِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ کے بعد وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ کا اضافہ کیا ہے اور ولی اللّٰہی خاندان میں بھی یہ مبارک درود رائج تھا اور انہی حضرات سے عاجز کے بزرگوں حضرت شاہ ابوسعید اور حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہما کو یہ مُبارک تحفہ ملا ہے۔

بعض حضرات اِس درُود شریف کو بہ طور عمل کے پڑھتے ہیں پہلے اس کی زکات دیتے ہیں اور پھر اِس کا وِرد رکھتے ہیں' لیکن ہمارے بزرگ محبت نبوی کے جذبہ کے تحت صبح و شام یہ مبارک تحفہ سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس بارگاہ میں پیش کرتے تھے اور جمعہ کے مبارک دن میں جمعہ کی نماز کے بعد بھی یہ تحفہ ارسال کرتے تھے۔ قَدَّسَ اللّٰهُ اَسْرَارَهُمْ وَرَزَقَنَا مَرْضَاتَهٗ۔

اَلْکِبْرِیْتُ الْاَحْمَرُ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَّاَنْمٰی

اے اللہ، اپنی بہترین رحمتیں بھیج ہمیشہ اور بڑھنے والی

بَرَکَاتِكَ سَرْمَدًا وَّاَزْکٰی تَحِیَّاتِكَ فَضْلًا

برکتیں مستقل اور بہت پاکیزہ تحفے زیادتی اور بیشی

وَّعَدَدًا مُّؤَبَّدًا وَّاَسْنٰی سَلَامِكَ اَبَدًا

کے ساتھ علی الدوام اور اپنا نو بہ نو نورانی سلام ہر

مُّجَدَّدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِیَّةِ

وقت انسانی اور جنی حقیقتوں کے

وَالْجَانِیَّةِ وَمَجْمَعِ الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ

اشرف اور ایمانی باریکیوں کے مجمع

وَطُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِحْسَانِیَّةِ وَمَهْبَطِ

اور احسانی درجوں کی تجلیات کے کوہِ طور اور رحمانی

الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ

رازوں کے نازل ہونے کی جگہ اور مقدس مملکت کے

الْقُدُسِيَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ الرَّبَّانِيَّةِ

نوشاہ اور ربانی بارگاہ کے امام پر

وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ

جو نبیوں کے ہار کے انمول موتی اور رسولوں کے لشکر

الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ

کے پیش رو اور گرامی قدر انبیاء کے قافلہ کے سردار

وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ

اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں اعلیٰ عزت کا جھنڈا

الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى

اٹھانے والے اور بہت روشن بزرگی کی باگوں کے مالک

شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ

ازل کے بھیدوں سے واقف اور پہلے سبقت کرنے

السَّوَابِقِ الْاُوَلِ تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ

والوں کے انوار کو دیکھنے والے ازلی زبان کے ترجمان اور

مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ

علم و حلم اور حکمت کا سرچشمہ جزئی اور کلی بخشش

الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ

کے بھید کے ظہور کی جگہ اور آسمانی اور زمینی وجود کی آنکھ

وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ

کی پتلی دونوں جہان کے جسم کی جان اور دنیا و

حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ

آخرت کی زندگی کی اصل بندگی کے اعلیٰ مراتب سے

الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ

آراستہ اور بزرگی کے منتخب مقامات کے

الْاِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ

بھیدوں سے پیراستہ بڑے مرتبوں والوں کے سردار اور خوبیوں

الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ

کے جامع بڑے خصوصی دوست اور بہت شریف

الْأَكْرَمِ نَبِيِّكَ الْعَظِيْمِ وَرَسُوْلِكَ الْقَدِيْمِ

محبوب تیرے باعظمت نبی اور تیرے قدیم کریم

الْكَرِيْمِ الْهَادِیْ اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

رسول سیدھے راستہ کی ہدایت کرنے والے

اَلْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ فِي الْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ

بڑے مرتبوں اور مقاموں سے مخصوص روشن

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ

حجتوں اور دلیلوں سے مدد کئے ہوئے رعب اور

بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ

معجزوں سے تائید کئے ہوئے دائمی بزرگی کے

الْأَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ سَيِّدِنَا

جوہر اور محمدی قدیم نور ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ

سردار اور ہمارے آقا محمد پیدائش اور وجود میں پسندیدہ

الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ وَحَضْرَةِ

ہر دیکھنے والے اور ہر دیکھے ہوئے کی ابتدا کرنیوالے اور دیکھنے

الْمُشَاهَدَةِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ

اور حاضر ہونے کی درگاہ ہر شے کے نور اور اسکی ہدایت

وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ الَّذِيْ شُقِّقَتْ مِنْهُ

اور ہر راز کے راز اور اس کی روشنی وہ مبارک ذات جس سے

الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ السِّرِّ

راز پھوٹے اور اس سے نور پھٹے چھپے

الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

راز اور کھلے نور کامل سردار

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الظَّاهِرِ

ابتدا کرنیوالے ختم کرنیوالے اول، آخر، ظاہر،

اَلْبَاطِنِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْاٰمِرِ

پوشیدہ پیچھے آنے والے جمع کرنیوالے منع کرنیوالے حکم دینے والے

اَلنَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ

مخلص مدد کرنے والے صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے عاجزی کرنیوالے

اَلذَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ

یاد کرنے والے مٹانے والے عزت والے گرامی قدر تعریف کرنیوالے

اَلْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ

امان دینے والے عبادت کرنیوالے توکل کرنیوالے پرہیزگار کھڑے ہونیوالے

اَلسَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ

سجدہ کرنیوالے تابعدار گواہ مددگار تعریف والے

اَلْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

دلیل حجت اطاعت کئے ہوئے برگزیدہ عاجزی کرنیوالے

اَلْخَاشِعِ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ طٰهٰ وَ

فروتنی کرنیوالے مدد چاہنے والے کھلے حق طٰہٰ اور

يٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

یاسین کپڑے میں لپٹنے والے لحاف اوڑھنے والے رسولوں کے سردار

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ

اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور نبیوں کے آخر اور تمام

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِهِ

جہان کے پالنے والے کے محبوب برگزیدہ نبی اور اُس کے منتخب

الْمُجْتَبٰى الْحَكَمِ الْعَدْلِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ

رسول منصف عادل حکمت والے بہت دانا غالب

الْحَلِيْمِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ

بُردبار بہت مہربان بہت رحم والے بابرکت صاحب مرتبہ

الصَّادِقِ الصَّدِقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِي اِلَيْكَ

سچے سچ امانت دار تیری طرف تیری اجازت

بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ

سے بُلانے والے روشن چراغ جنھوں نے تمام حقیقتوں کو

بِجُمْلَتِهَا وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ

پہچانا اور ساری مخلوق پر فائق ہوئے اور تُو نے ان

حَبِيبًا وَنَادَيْتَهُ قَرِيبًا وَأَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا

کو محبوب بنایا اور اُن کو قریب بُلایا اور نگہبان بن کر ان کو قریب کیا

وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ

اور تو نے اُن پر پیغمبری اور رہنمائی اور خوشخبری دینا

وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خطرہ سے آگاہ کرنا اور نبوت ختم کی اور تُو نے رُعب کے ذریعہ اُن کی مدد کی

وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ

اور تُو نے اُن پر ابروں کا سایہ کیا اور تو نے اُن کے لئے سورج کو لوٹایا

وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَأَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ

اور تُو نے ان کے لئے چاند کو شق کیا اور تو نے ان کیلئے گویا کیا گوہ کو

وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ

اور ہرن کو اور بھیڑیے کو اور درخت کے تنے کو اور دست کو

وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ

اور اونٹ کو اور پہاڑ کو اور ڈھیلے کو اور درخت کو

وَأَنْبَعْتَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ

اور تُو نے اُن کی اُنگلیوں سے صاف پانی نکالا

وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ

اور تُو نے قحط زدہ خشک سال میں اُن کی دُعا سے

الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ

سفید ابر سے بارش اور بارش کی موٹی موٹی بوندیں برسائیں

فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ

پھر اُس سے چٹیل میدان اور پتھریلی اور سخت

وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ

اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر سبزہ زار ہوئے اور تو ان کو

لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

ایک رات مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک

إِلَى السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى إِلٰى

بلند آسمانوں تک سدرۃ المنتہیٰ تک دو

قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى وَأَرَيْتَهُ الْآيَةَ

کمانوں کے درمیانی فاصلے یا اُس سے بھی نزدیک تک لے گیا اور تُو نے اُن

الْكُبْرٰى وَأَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَأَكْرَمْتَهُ

کو بڑی نشانی دکھائی اور تو نے اُن کو انتہائی مرتبہ عطا کیا اور تو نے اُن

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

کو مخاطبت اور دھیان جمانے اور آمنے سامنے کی گفتگو اور مشاہدہ

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ

اور آنکھوں سے دیکھنے سے نوازا اور تو نے ان کو بلند مرتبہ

الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ

وسیلہ اور بڑے خوف وخطر کے دن محشر میں عام شفاعت

فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَامِعَ

سے مخصوص کیا اور تو نے ان کے لئے معانی بھرے الفاظ اور حکمتوں کے

الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهُ

جواہر جمع کر دیئے اور تو نے اُن کی امت کو امتوں میں بہترین کر دیا اور تو نے اُن

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِيْ بَلَّغَ

کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے وہ (مبارک ذات) جس نے

الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَ

پیغام پہنچایا اور امانت ادا کی اور اُمت سے اخلاص برتا اور

كَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِيْ

اور غم کو دُور کیا اور تاریکی کو روشن کر دیا اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتّٰى أَتَاهُ الْيَقِيْنُ

جہاد کیا اور اپنے رب کی اس وقت تک عبادت کی جس وقت تک انکو موت آئی

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ ِالَّذِيْ يَغْبِطُهُ

اے اللہ ان کو ایسا پسندیدہ مقام دے کر محشر میں اٹھا کہ جس پر

فِيْهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِيْ

اگلے اور پچھلے رشک کریں اے اللہ تو اُن کے ذکر کو

الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاءِ

بلند کرکے اور اُن کے دین کو غالب کرکے اور انکی شریعت کو باقی رکھ کر اُن کو دنیا

شَرِيْعَتِهٖ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِقُبُوْلِ شَفَاعَتِهٖ فِيْ

میں بڑائی عطا کر اور آخرت میں اُن کی اُمّت کے بارے میں اُنکی شفاعت

اُمَّتِهٖ وَاِجْزَالِ اَجْرِهٖ وَمَثُوْبَتِهٖ وَاِبْدَاءِ فَضْلِهٖ

کو قبول فرما کر اور اُن کے اجر و ثواب کو بڑھا کر اور مقام محمود عنایت

عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ

کرکے، اگلے اور پچھلوں پر ان کو فضیلت دے کر اور تمام مقربین

تَقْدِيْمِهٖ عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ

بارگاہ حضوری پر اُن کو مقدم کرکے، اُن کو بڑائی دے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

اے اللہ آپ کی عام شفاعت قبول فرما اور آپ کے بلند درجہ

الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

کو اونچا کر اور آخرت میں اور دنیا میں ان کے سوال ان کو عطا کر

كَمَا اَعْطَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

جیسا کہ تُو نے ابراہیم و موسیٰ کو عطا کیا اے اللہ تو اُن کو اپنے

اَكْرَمَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَاَرْفَعَهُمْ عِنْدَكَ

بندوں میں شرف کے اعتبار سے سب سے زیادہ مکرم اور رُتبہ کے اعتبار سے سب سے

دَرَجَةً وَاَعْظَمَهُمْ حَظًّا وَاَمْكَنَهُمْ عِنْدَكَ

زیادہ بلند اور نصیبہ کے اعتبار سے سب سے بڑا اور شفاعت کے اعتبار سے سب سے

شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

زیادہ توانا تر کر اے اللہ تو اُن کی دلیل کو بڑا بنا دے اور اُنکی حجت کو روشن کر دے

وَاَبْلِغْ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور اُن کی اُمید کو پورا کر دے اہلِ بیت اور ذرّیت سے متعلق اے اللہ

اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ

تو اُنکی اُمّت میں سے اتنوں کو اُن کا متبع بنا دے جن سے اُنکی آنکھ ٹھنڈی ہو اور ہماری

عَنَّا خَيْرَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ

جانب سے اُنکو وہ بہتر اجر دے جو تُو نے کسی نبی کو اسکی اُمّت کی جانب سے دیا ہو اور

أَجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرَ الْجَزَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تمام انبیاء کو بہتر اجر عنایت فرما اور اے اللہ تو ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَهِدَتْهُ

سردار محمد پر اس تعداد میں رحمت و سلام بھیج جو تمام آنکھوں

الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْآذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

نے دیکھی ہو اور تمام کانوں نے سُنی ہو اور اُن پر درود و سلام

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

بھیج اُن افراد کی تعداد میں جنھوں نے آپ پر درود بھیجا ہو اور اُن پر درود و

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اُن افراد کی تعداد میں جنھوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا ہو اور اُن پر ایسا درود

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

وسلام بھیج جیسا کہ تو چاہتا ہے کہ اُن پر درود و سلام بھیجا جائے اور اُن پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ایسا درود و سلام بھیج جس کا حکم دیا ہے تُو نے کہ ہم اُن پر درود و سلام بھیجیں

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ

اور اُن پر درود و سلام اس مقدار میں بھیج جس مقدار میں اُن پر درود و سلام بھیجنا چاہیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور اے اللہ تو اپنی رحمتیں اور سلام نازل کر اُن پر اور ان کے آل اور اصحاب

وَاَوْلَادِهٖ وَاَحْفَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ

اور اولاد اور اولاد کی اولاد اور بیویوں اور نسل اور

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

گھر والوں اور رشتہ داروں اور عزیزوں اور سسرال والوں

وَاَحْبَابِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ

اور دوستوں اور دامادوں اور پیروں اور طرفداروں

وَاَنْصَارِهٖ وَخَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ

اور مددگاروں پر اور جو آپ کے بھیدوں کے خزانے اور آپ کے انوار کے چشمے

وَكُنُوْزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُوْمِ

اور حقائق کے خزانے اور مخلوق کے ہادی اور رہنمائی کے

الْاِهْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ستارے ہیں اُن لوگوں کیلئے جنھوں نے اُنکی پیروی کی اور ہمیشہ ہمیشہ

كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى

بہت سلام بھیج اور تمام صحابہ سے راضی ہوجا ایسی رضامندی

سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ

جو مستقل ہو تیری مخلوق کی شمار اور تیرے عرش کے وزن کی برابر اور

رِضٰى نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ

تیری اپنی خواہش کی بہ قدر اور تیرے کلمات کی سیاہی کے اندازے کے مطابق جب بھی کوئی

ذَاكِرٌ وَكُلَّمَا سَهَا عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَاةً

یاد کرنیوالا تجھ کو یاد کرے اور جب بھی کوئی غفلت کرنیوالا تیرے ذکر سے غافل ہے ایسی

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا

رحمت جو تیری خوشی کا سبب ہے اور اُنکے حق کی ادائگی ہو اور ہمارے واسطے صلاح ہو

وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

اور ان کو وسیلہ کا مقام اور بزرگی اور اونچا بلند مرتبہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَاءَ

عنایت کر اور ان کو مقامِ محمود پر اُٹھا اور آراستہ

الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَارَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ

جھنڈا اور حوضِ کوثر عطا کر اور اے پروردگار رحمت نازل

اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ

فرما اُن کے تمام بھائیوں، انبیا اور رسولوں اور اولیا

وَالصَّالِحِيْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَصَلَوَاتُ

اور صالحین اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور اللہ کی رحمتیں

اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اس کا سلام سب پر ہو اے اللہ اپنی رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ

اور سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد پر جن کا نور تمام مخلوق کیلئے پہلے ہے

وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى

اور ان کا ظہور تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے، بے شمار اُن کے جو تیری

مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ

مخلوقات میں سے گزر چکے ہیں اور جو باقی ہیں اور جو اُن میں سے نیک بخت ہیں اور جو اُن میں سے بدبخت ہیں

صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ

ایسی رحمت وسلام جو گنتی کو گھیر لے اور انتہا کا احاطہ کر لے ایسا درود وسلام جس

لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً

کی نہ حد ہو اور نہ انتہا نہ اس کی غایت ہو اور نہ خاتمہ ایسا درود

مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ مَقْبُولَةً لَدَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً

وسلام جو اُن پر پیش کیا جائے اور اُن کے نزدیک مقبول ہو ایسا درود وسلام جو

بِدَوَامِكَ وَبَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُوْنَ

تیری ہمیشگی کیساتھ ہمیشہ رہے اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے نہ اس کی انتہا ہو تیرے علم

عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا

سے پہلے ایسا درود وسلام جو تجھے اور اُن کو راضی کر دے اور اس کی وجہ سے تو ہم سے

عَنَّا صَلَاةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا

راضی ہو جائے ایسا درود وسلام جو زمینوں اور آسمانوں کو بھر دے ایسا درود وسلام جس کی وجہ سے

الْعُقَدُ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبُ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ

گرہیں کھول دی جائیں اور تکلیفیں دور کر دی جائیں اور اس کی وجہ سے تیری مہربانی

فِي أَمْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

میرے اور مسلمانوں کے کام میں جاری ہو جائے اور ہمیشہ ہم کو برکت دے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدِدْنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ

اور ہم کو عافیت دے اور ہم کو ہدایت دے اور ہماری مدد کر اور ہم کو امن سے رکھ

وَيَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا

اور ہمارے کام ہمارے لئے آسان کر دے ہمارے دلوں اور جسموں کی راحت کے ساتھ

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا

اور سلامتی اور عافیت کے ساتھ ہمارے دین ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں

وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي

اور ہمارا خاتمہ کتاب وسُنّت پر کر اور ہمیں جنت میں ان کے ساتھ

الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ يَبْئِسٍ مَعَ كُلِّ شَفِيقٍ

جمع کر دے بغیر بُرے عذاب کے ہر مشفق اور محبت والے

وَاَنِيْسٍ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ

کے ساتھ   اس حال میں کہ تو ہم سے راضی ہو   اور تو ہمیں آزمائش میں ڈال اور اپنی

لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِيْنَ خَتْم

طرف سے ہم سب کا خاتمہ خیریت اور عافیت پر کر کسی محنت کے بغیر   انشا ایمان

اللّٰهُ لَنَا بِالْحُسْنٰى هُوَ مَوْلَانَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

پر ہمارا خاتمہ کرے   وہی ہمارا مولیٰ ہے   وہ اچھا مولیٰ اور اچھا

النَّصِيْرُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

مددگار ہے   تیرا رب جو عزت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو وہ اسکے متعلق کرتے ہیں

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور پیغمبروں پر سلام ہو   اور تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو سب جہانوں

الْعَالَمِيْنَ

کا پالنے والا ہے

شروانی آفسٹ پرنٹرز، ٹمیا محل دہلی ۶

قصیدہ بُردہ

کے

سات شعر اور اُن کا ترجمہ

۱ مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْـ ... ـنِ وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

۲ هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ   لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

۳ فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ   وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ

۴ وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ   غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

۵ فَهُوَ الَّذِيْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ   ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

۶ مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِيْ مَحَاسِنِهٖ   فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

۷ وَانْسُبْ اِلٰى ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ   وَانْسُبْ اِلٰى قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ترجمہ

۱ محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت، جن و انس اور دونوں فریقوں عرب و عجم کے سردار ہیں۔

۲ وہی اللہ کے ایسے محبوب ہیں کہ پیش آنے والی آفتوں میں سے ہر آفت کے وقت اُن کی شفاعت کی آس لگی رہتی ہے۔

۳ وہ اپنی پیدائش و خلقت میں اور اپنے اخلاق میں تمام انبیاء پر سبقت لے گئے ہیں اور وہ آپ کے علم و کرم کو نہیں پا سکے ہیں۔

۴ وہ سب آپ سے اس طرح ملتمس ہیں جیسے دریا سے ایک چلّو اور مینہ سے ایک گھونٹ کی رہا کرتی ہے۔

۵ آپ ہی وہ ہیں کہ جن کے ظاہری و باطنی کمالات انتہا کو پہنچ گئے ہیں اور خالق کائنات نے اُن کو اپنا حبیب چُن لیا ہے۔

۶ وہ اپنی خوبیوں میں شریک سے پاک اور منزہ ہیں اور اُن کا جوہر حُسن منقسم نہیں ہے۔

۷ جتنا بھی چاہو آپ کی ذات کو شرف سے نسبت دو اور جس قدر چاہو آپ کے مرتبہ کو بزرگی سے بیان کرو۔

اے اللہ تو ان پر اپنی خاص رحمت اور سلام نازل فرما۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ